

## CM KP Ali Amin Gandapurs Emergency Media Talk

محرم بڑے امن و امان کے ساتھ گزر رہا ہے اور انشاء اللہ ہماری پوری کوشش ہے اور تمام جو ہے جتنے بھی محکمے ہیں ہمارے لاء انفورسمنٹ ایجنسیز ہیں سب مل کے کام کر رہی ہیں اس کے اوپر اور انشاء اللہ یہ ہمارے جو کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر بنے ہوئے ہیں ہر ایریا میں بھی بنے ہوئے ہیں اور اس کے بعد پھر ادھر ہوم ڈیپارٹمنٹ میں تمام اضلاع کے پورے صوبے کا بھی ایک مین بھی ایک سینٹر بنا ہوا ہے اور اس کو ہم دیکھ رہے ہیں انشاء اللہ facilities کے حوالے سے بھی یہاں ہو رہا ہے اور ساتھ ساتھ health کے حوالے سے جو health کے جو مسائل اگر کوئی آ جائیں اس کے لیے بھی یہاں پہ full کام ہو رہا ہے اور security obviously ہماری main concern ہے اس پہ بھی انشاء اللہ کام ہو رہا ہے انشاء اللہ ہمیں پورا یقین ہے انشاء اللہ یہ امن و امان سے انشاء اللہ گزرے گا اور انشاء اللہ ہماری ٹیمیں کام کر رہی ہیں ہماری پولیس ہماری forces کام کر رہی ہیں سامنے آرہے ہیں

دیکھیں جی ہمارے صوبے کو ایک challenge ہے بہت بڑا دہشت گردی کا اور اس کو طاہری بات ہے ہماری پولیس بھی fight کر رہی ہے اور ہمارے ڈیپارٹمنٹ بھی fight کر رہے ہیں ہماری فوج بھی fight کر رہی ہے اور ہماری عوام بھی fight کر رہی ہے اور قربانی آپ کے سامنے ہے صوبے کی تو اب جو حالات ہیں انشاء اللہ ہم front foot پہ ان کو دیکھ رہے ہیں اور ہم اس کے لیے باقاعدہ کر رہے ہیں اپنی سی ٹی ڈی کو بھی اپنی پولیس کو بھی اور انشاء اللہ ہمیں پورا یقین ہے کہ جس طرح پہلے ہمارے دور حکومت میں امن قائم کیا تھا ہم نے اور

نیچ میں ایک gap آ گیا بہت لمبا ایک ڈیڑھ پونے دو سال کا اس پہ ذرا حالات تھوڑے  
صورتحال خراب ہوئی ہے انشاء اللہ ہم دوبارہ اس کو اسی طرح صوبے کو انشاء اللہ امن و امان قائم  
کریں گے اور مقابلہ ہم کر رہے ہیں دہشت گردی کا انشاء اللہ یہ جاری رہے گا بھرپور طریقے  
سے جاری رہے گا اور جو واقعات ہو رہے ہیں جس طرح کے واقعات ہو رہے ہیں اور جو لوگ کر  
رہے ہیں وہ بھی انشاء اللہ وقت کے ساتھ ساتھ ان سے انشاء اللہ نمٹ جائے گا اور اس پہ کوئی  
compromise نہیں ہے ہمارا امن و امان کے اوپر دہشت گردی کے خاتمے کے اوپر ہمارا  
کوئی compromise نہیں ہے انشاء اللہ یہ ہمارا main challenge ہے ہمارا

main کام یہی ہے کہ ہم نے اس کو ہر صورت میں قائم کرنا ہے  
پابندی تو کسی کا باپ ہی نہیں لگا سکتا یہ تو کوئی بات نہ ہوئی ایک تو فارم فورٹی سیون کے تحت بیٹھے  
ہوئے لوگ خود جو ہیں مینڈیٹ چوری کر کے بیٹھے ہیں اور پھر وہ یہ باتیں کریں کہ وہ پابندی  
لگائیں گے کسی party کے اوپر اور اس سیاسی party کے اوپر یہ سب سے زیادہ ووٹ لیا ہوا  
ہے تو یہ میرے خیال میں یہ بہکی بہکی باتیں یہ عجیب و غریب قسم کے بیانات جو ہیں یہ ہمارے  
ملک کا اس وقت challenges اور ہیں آپ یہ بتاؤ کہ آپ سے پٹرول کی قیمتیں آپ سے  
کنٹرول نہیں ہو رہیں ڈالر آپ سے نہیں ہو رہا معیشت آپ سے کنٹرول نہیں ہو رہی آپ سے  
مہنگائی کنٹرول نہیں ہو رہی آپ سے امن و امان کنٹرول نہیں ہو رہا آپ سے صوبے کی جو معاشی  
حالات ہیں وہ کنٹرول نہیں کر پا رہے اور دن بدن آپ کا جو ہے صوبائی حکومتوں کو بھی پیسہ نہیں  
دے رہے آپ اپنا جو ہمارا right ہے ہماری جو federal liabilities ہیں

government خود بھی کچھ نہیں کر پارہی ہے تو ان پہ focus کریں روزانہ جو ہے نا  
ایک نیا مسئلہ آجاتا ہے کوئی ایک بیان دے دیتا ہے اور پھر ٹی وی کے اوپر اس سے جواب دیتے  
پھر وہیں سمجھتا ہوں یہ تو اس قابل ہی نہیں ہے کہ ان کو جواب دیا جائے ان باتوں کا کیونکہ ان کی  
باتوں کی حیثیت ہی نہیں ہے ایک بے تکی بات کر کے شروع ہو جاتے ہیں  
ساتھ میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں آپ کی وساطت سے یہاں پہ کہ جو الیکشن کمیشن کے حوالے  
سے اور کے حوالے سے ہمارا ایک موقف تھا آئینی موقف الحمد للہ اس میں ہمیں جیت ہوئی ہے  
اور ثابت ہوا ہے کہ ہمارا موقف ٹھیک تھا ہمارا موقف درست تھا اور میں شکریہ ادا کرتا ہوں سپریم  
کورٹ آف پاکستان کا تو جس طریقے سے انہوں نے آئین کے مطابق آئین کو اس ملک میں  
establish کیا ہے تو ہمیں اپنا حق مل گیا ہے انشاء اللہ ساتھ ساتھ میں یہ گزارش نہیں بلکہ  
مطالبہ کرتا کہ اب election کمیشن کو استعفیٰ دے دینا چاہیے یہ ثابت ہونے کے بعد اور  
ساتھ ساتھ جو ایک اور چیز ہو رہی ہے کہ کی بنیاد پہ judges لیے جارہے ہیں تو میں اس کے  
حق میں بالکل نہیں ہوں ہمارا assembly کا اجلاس ہو رہا ہے اس پہ ہم بات کریں گے  
ایک judges کو لینے کا ایک proper ایک procedure ہے merit کا اس کے  
مطابق لیے جائیں اس طریقے سے جو ہے already بہت زیادہ سوالیہ نشان بن چکے ہیں تو  
اس طرح عدلیہ ایک ہمارا وہ ادارہ ہے کہ جسے پاکستان کے آئین کو protect کرنا ہے اس  
آئین کو انہوں نے implement کرنا ہے اس آئین کی پاسداری کرنی ہے جب اس کے  
اوپر سوالیہ نشان اٹھیں گے تو یہ ٹھیک نہیں ہے میرے خیال میں

دیکھیں ہمارے leader عمران خان صاحب جو ہیں وہ ہمارے leader ہیں ان کا فیصلہ حتمی فیصلہ ہے وہ جو بھی احکامات جاری کرتے ہیں ہم ان کے پابند ہیں ساتھ ساتھ یہ جو پارٹیاں ہیں ایک طرف ووٹ دے کے خود فارم فورٹی سیون کے تحت بیٹھے ہوئے ہیں اس کے بعد بھی کسی بات کے اوپر اب دیکھتے ہیں کہ عوام کی رائے ایک طرف جارہی ہے تو اپنی سیاست بچانے کے لیے اس طرح کے بیانات دیتے ہیں کھل کے سامنے آؤ ادھر ووٹ دے کے بیٹھے ہو فارم فورٹی سیون کے تحت وزیراعظم بنایا ہوا ہے اس کو ووٹ دیا ہوا ہے مینڈیٹ چوری کیا ہوا ہے پھر آ کے اس طرح کے بیانات دیتے ہیں کھل کے سامنے آؤ کھل کے بات کرو اور جو زیادتی ہوئی ہے تحریک انصاف کے ساتھ آج بھی زیادتی ہو رہی ہے اس کے اوپر کسی نے بات ہی نہیں کی جمہوریت کے باتیں تو یہ کرتے ہیں یہ کون سی جمہوریت ہوئی ہے ہمارے ساتھ کیا ان پارٹیوں کو نظر نہیں آ رہا تھا کس طریقے سے تحریک انصاف کے ساتھ زیادتی ہو رہی تھی جعلی پرچے کاٹے جا رہے تھے امیدواروں کو election نہیں لڑنے دیا جا رہا تھا ہمارا نشان لے لیا گیا یہ ان کو نظر آ رہا تھا اور چونکہ ان کے beneficiary تھے یہ اس سے فائدہ لے رہے تھے چپ تھے پھر بھی شکر ہے اس صوبے میں تو ہم نے اپنا بچا لیا اپنا اور باقی پاکستان چوری ہوا ہے تو اس کے اوپر ان کو شرم کرنی چاہیے ان کو کھل کے سامنے آنا چاہیے اور پہلے اس پہ بات کرنی چاہیے کہ اس پہ کیا موقف ہے آپ کا یہ ایسی باتوں کے اوپر ایک بیان دے کے لوگوں میں اپنی popularity بحال کرنے کے لیے آجاتے ہیں پھر جب اصل بات آتی ہے پھر پیچھے ہٹ جاتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں یہ دوغلی پالیسی ہے کھل کے سامنے آؤ کھل کے بات کرو ایک موقف دو ٹھوس موقف دو

دیکھیں بدترین نہیں ہے اس وقت جو ہم نے ایک stance لیا اور ہم نے ایک بات کی اس کے بعد سے ہم نے losses کے اوپر کنٹرول کرنا بھی شروع کر دیا ہمارے وہ فیڈر جو ڈیڑھ ڈیڑھ سال سے بند تھے وہ فیڈر اب چالو ہیں ٹھیک ہے اسے بجلی چھ گھنٹے مل رہی ہے لیکن اب یہ دیکھیں بالکل مکمل بند کیے ہوئے تھے جہاں پہ بانیس گھنٹے تھی وہاں پہ لوڈ شیڈنگ سولہ گھنٹے پہ آئی ہے کہیں اٹھارہ گھنٹے پہ آئی ہے relief ہم نے دیا ہے عوام کو اب اس کا alternate یہ ہے کہ losses بھی ہیں ان کو بھی ختم کرنا ہے کیونکہ ہمارا ملک ہے تو اس کے لیے ابھی ہم نے package انشاء اللہ دے دیا ہے اگلے ہفتے میں اس کا افتتاح کروں گا ہم ایسے areas میں جہاں پر ہمارے losses زیادہ ہمارے لوگ کسی بھی وجہ سے بجلی کا بل مہنگی بہت زیادہ نہیں بھر سکتے تو ہم ایک لاکھ لوگوں کو ابھی solar دے رہے ہیں کچھ کو لگا کے دیں گے جس پہ ہم free بھی دیں گے اور کچھ لوگوں کو ہم ایسا بھی دیں گے کہ جی آدھے پیسے وہ دیں گے آدھے ہم دیں گے اور قسطوں میں آہستہ آہستہ پیسے اتاریں گے تو اس کا ایک plan ہے پورا اس plan پہ اگلے ہفتے افتتاح ہو جائے گا اور اس طریقے سے ہم نے counter کرنا ہے چیزوں کو اور دیکھ بھال کے پاکستان کو بھی ہم نے دیکھنا ہے کہ losses جو آرہے ہیں ہمارے صوبے سے آرہے ہیں تو وہ ہم نے کم بھی اس کے لیے planning ہم نے کی ہوئی ہے ہم نے بجنگ کر دی ہے اس کے لیے انشاء اللہ اپنی عوام کو پہلے بھی ہم نے relief دلایا ہے انشاء اللہ اور مزید بھی انشاء اللہ دلانیں گے